آئینہ

آئینے میں دیکھا تو
ایک شخص غصے سے
گھورنے لگا مجھ کو
آنکھ میں لئے نفرت
ہاتھ میں لئے نشتر
دیکھنے لگا مجھ کو
پوچھنے لگا مجھ سے
تم عماد احمد ہو
آج مل گئے آخر
اب حساب دو گے تم

https://emad-ahmad.com/

میں نے حوصلہ کر کے
اس کو جوں ہی للکارا
وہ بھی مجھ پہ للکارا
میں نے اپنے ہاتھوں کو
اس کی آستینوں پر
ڈالنے کی کوشش کی
اس نے بھی اٹھایا ہاتھ
میری آستینوں پر
ڈالنے کی کوشش کی

میں نے اس کو دھتکارا
اس نے مجھ کو دھتکارا
میں نے اس پہ تُف بھیجی
اس نے مجھ پہ تُف بھیجی

https://emad-ahmad.com/

وہ نہیں ڈرا پہلے
میں نہیں ڈرا پہلے
پھر مجھے اچانک ہی
خوف کا ہوا احساس
آئینے میں میں ہوں یا
سامنے مرا ہمزاد
اور اس گھڑی یکدم
وہ بھی ڈر گیا مجھ سے

میں نے اس سے پوچھا تو
عکس ہے یا یہ ہمزاد
اس نے عین اس لمحے
مجھ سے بھی یہی پوچھا

https://emad-ahmad.com/

وہ بھی خوف سے کانپا
میں بھی خوف سے کانپا

ہم میں کون انساں ہے
عکس کون ہے، ہم میں
ہم میں کون اصلی ہے
اور کون ہے، ہمزاد
کون بات کرتا ہے
کون ہے فقط احساس

عکس کی حقیقت کیا
آئینے کا سچ کیا ہے
وہ نہیں سمجھ پایا
میں نہیں سمجھ پایا

https://emad-ahmed.com/

تھک کے گر گیا وہ بھی
تھک کے گر گیا میں بھی
آئینے میں دیکھا تو
آئینے میں دیکھا تو

https://emad-ahmad.com/